نعمتوں کی قدر دانی اور حفاظت کیجئے اور اُن پر اللہ ربُّ العزت کا شکر ادا کیجیے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَائِلِ: (وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ)[1]، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، الْمُتَفَضِّلُ عَلَيْنَا بِالنِّعَمِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، أَكْثَرُ النَّاسِ شُكْرًا لِنِعَمِ اللَّهِ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: (نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى)[2].

رفیقانِ ملتِ ایمانیہ! میرے عزیز بھائیو! رب ارحم الراحمین نے ہمیں ہر قسم کی ظاہری وباطنی نعمتیں عطا کی ہیں، بلاشبہ اللہ جَلّجَلالُہ کی عطائیں بے شمار اور بہت زیادہ ہیں نیز اسکی رحمتیں بے انتہا اور بے حساب ہیں حقیقت تو یہ ہے جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے وہ اللہ ہی کا دیا ہوا ہے چنانچہ اس کا ارشاد ہے: (وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ)[3]. اور جو بھی نعمتیں تمھارے پاس ہیں وہ اللہ ہی کی طرف سے ہیں ، رب کریم نے

---

(١) النحل: ١٨.
(٢) طه: ١٣٢.
(٣) النحل: ٥٣.

دنیاوی ضروریات کیلئے جو نعمتیں دی ہیں ان میں سب سے عظیم، پانی اور غذا کی نعمت ہے اللہ جلّ جلالہ نے ان کے تئیں بندوں پر احسان جتلایا ہے، پانی اور خوراک پر انسانی زندگی کی بنیاد اور اس کی بقا ہے باری تعالیٰ جلّ جلالہ کا فرمان ہے: (فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ* أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا* ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا* فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا* وَعِنَبًا وَقَضْبًا* وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا* وَحَدَائِقَ غُلْبًا* وَفَاكِهَةً وَأَبًّا* مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ)[١] سو انسان ذرا اپنے کھانے ہی کو دیکھ لے کہ ہم نے خوب پانی برسایا پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح سے شق کیا پھر اس میں غلے اگائے اور انگور اور ترکاریاں اگائیں، اور گھنے گھنے باغات اور میوے اور چارہ بھی، سب کچھ تمھارے اور تمھارے مویشیوں کے فائدے کی خاطر، پس ہم سب کو پانی اور غذا جیسی عظیم نعمت کی خاص طور پر قدر کرنی چاہیے اور اس کی حفاظت کر کے اپنے رب کریم کا شکر ادا کرنا چاہیے اس کے وسائل کو ترقی دینی چاہیے ضرورت مندوں پر اس کو خرچ کرنا چاہیے اور اس کی ناقدری اور اسراف سے بچنا چاہیے باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: (وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ)[٢]. کھاؤ پیو اور اسراف اور فضول خرچی مت کرو بیشک اللہ تعالی اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا

---

(١) عبس: ٢٤- ٣٢.
(٢) الأعراف: ٣١.

اللہ کے انعامات اوراس کے فضل کویادرکھنے والو! باری تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ کی ایک عظیم الشان اور ظاہری نعمت امن واطمینان کی نعمت ہے اس کی بدولت آدمی کو قلبی خوشی اور سعادت مندی ملتی ہے اور ملک کی تہذیب وثقافت کو ترقی حاصل ہوتی ہے اللہ رب العزت نے قریشِ مکہ پر اپنی اس نعمت کا احسان جتلاتے ہوئے فرمایا: (فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ* الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ)[1]، پس انہیں چاہیے کہ وہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں جس رب نے بھوک کی حالت میں انہیں کھانے کو دیا، اور بدامنی سے انہیں محفوظ رکھا، الحاصل ہمیں اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کی قدر کرنی چاہیے اور اس کا شکر ادا کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے نیز نعمتوں کے قائم ودائم رہنے کی دعا کرنی چاہیے، یااللہ یاکریم! ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر کی توفیق دیدے اور اپنے فضل وکرم کو یادرکھنے والا بنادے نیز ہم سب کو عبادت و اطاعت کی توفیق عطا فرمادے

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) قريش: ٣-٤.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْعَمَ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ، وَتَفَضَّلَ عَلَيْنَا بِنِعَمِ الطَّعَامِ وَالْمَاءِ وَالِاطْمِئْنَانِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ.

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کرنے والو! نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا ارشاد ہے :«مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ، آمِنًا فِي سِرْبِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ؛ فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا»[1]. تم میں سے جس نے بھی اس حال میں صبح کی کہ وہ جسمانی لحاظ سے بالکل تندرست ہو، اپنے گھر میں یا اپنی قوم میں امن وامان سے ہو ،اس کے پاس دن بھر کی روزی ہو تو ایسے شخص کو گویا پوری دنیا سمیٹ کر دے دی گئی ،یعنی اللہ ربّ العزت نے جس بندے کو بدن کی صحت عطا کر دی نیز قلب کا اطمینان اور ضرورت وکفایت کی روزی دیدی تو در حقیقت اسے اپنا مکمل فضل وکرم دیدیا اور اسکو اپنی وسیع نعمت عطا کر دی اب ہم سب کی یہ ذمہ داری ہے کہ ہم اللہ کا شکر ادا کریں اس کی نعمتوں کی حفاظت کریں اور ان نعمتوں کے حاصل کرنے میں جو لوگ سہولت پیدا کررہے ہیں یا ہمارے لئے اس کا ذریعہ بن رہے ہیں ہم اپنے ان محسنوں کیلئے دعا کرتے رہیں نیز اپنے بچوں اور بچیوں میں حفاظتِ نعمت کی عادت ڈالیں اور ان کو شکر کی ترغیب

(١) الترمذي: ٢٣٤٦، وابن ماجه: ٤١٤١.

دیتے رہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کو مزید اپنا فضل عطا کرتا ہے اور ان کے اس عمل پر انہیں بہترین بدلہ عطا کرتا ہے باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ﴾[1]. اور وہ وقت یاد کرو جبکہ تمھارے رب نے اطلاع فرمادی کہ اگر تم شکر ادا کروگے تو تمکو زیادہ نعمت عطا کروں گا، یا اللہ تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں اور تیرا ہی شکر ہے کہ تو نے ہمیں کھانے کو دیا تو فراوانی کے ساتھ دیا اور پینے کو دیا تو خوب سیراب کردیا اور تو نے ہماری کسی قوت وطاقت کے بغیر ہم کو عزت وتکریم بخشی اور تو نے ہمیں امن واستحکام کی دولت عطا فرمائی، یا اللہ اپنی تمام نعمتوں کو ہم پر قائم ودائم رکھ ہمارے لئے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں مزید نعمتیں عطا فرما،

هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

---

(١) إبراهيم: ٧.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ قِيَادَتَهَا وَشَعْبَهَا، وَبَرَّهَا وَبَحْرَهَا، وَأَرْضَهَا وَسَمَاءَهَا، مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بَلَدًا آمِنًا مُطْمَئِنًّا، سَخَاءً رَخَاءً، وَاحْفَظْهَا بِحِفْظِكَ، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.